روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 26 جولائی 2005ء 18 جمادی الثانی 1426 ہجری 26 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 167

## جو خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے وہ اچھی بات کہے اور مہمان کا احترام کرے

# نبی اکرم ﷺ مہمان نوازی کے خلق میں بھی سب سے برتر ہیں

## خدا ہمیشہ ایسی برکت ڈالتا کہ آپ کا تھوڑا کھانا بھی کافی ہو جاتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جولائی 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن۔لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد،تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ مہمان نوازی انبیاء کے خلق میں سے اعلیٰ خلق ہے۔اللہ تعالیٰ حضرت ابراہیمؑ کے بارے میں قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے کہ جب ان کے پاس مہمان آئے تو وہ جلدی سے گھر گئے اور موٹا تازہ بچھڑا بھون لائے اور یہ نہیں پوچھا کہ ضرورت ہے کہ نہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ تمام اعلیٰ اخلاق سے متصف تھے اور مہمان نوازی کا خلق بھی آپ میں تھا اور اپنے عمل سے مہمان نوازی کے اعلیٰ نمونے اور مثالیں قائم کیں۔نبوت سے قبل بھی یہ اخلاق آپ میں تھے اس لئے پہلی وحی کے بعد آپ نے جب اپنی گھبراہٹ کا ذکر حضرت خدیجہؓ سے کیا تو انہوں نے آپؐ کے دوسرے اعلیٰ اخلاق کے ساتھ مہمان نوازی کا بھی ذکر کیا کہ یہ خلق تو خدا کو پسند ہے وہ ایسے اخلاق والے فرد کو کیسے ضائع کر سکتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی سیرت سے مہمان نوازی کی اعلیٰ مثالیں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ سب سے پہلے خود مہمان کو اپنے گھر لے جاتے مگر صحابہ کی تربیت کی خاطر اور مہمانوں کو زیادہ آرام پہنچانے کیلئے ان کو صحابہ میں بھی تقسیم فرمایا کرتے تھے اور صحابہ بھی ان کے آرام کو اپنے آرام پر ترجیح دیتے۔ایک دفعہ مہمان آیا گھر سے پوچھا تو حضرت عائشہ نے بتایا کہ پانی کے سوا کچھ نہیں۔صحابہ سے مہمان کی ضیافت کرنے کا فرمایا ایک صحابی اسے اپنے گھر لے گئے مگر ان کے گھر بھی سوائے بچوں کی خوراک کے کچھ نہ تھا مگر انہوں نے بچوں کو بھوکا سلا دیا اور چراغ بجھا کر خود خالی منہ ہلانے لگے تا مہمان پیٹ بھر کر کھالے۔خدا تعالیٰ نے رسول اللہ کو خود خبر دی اور اگلے دن آپؐ نے فرمایا کہ تمہاری اس بات پر خدا بھی ہنسا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ ضیافت فرماتے تو آپؐ کو یہ یقین بھی ہوتا کہ خدا آپ کے فیض سے اس میں برکت دے گا۔ چنانچہ ایسے مواقع پر آپ پہلے خود تھوڑا سا کھاتے اور ساتھ دعا کرتے اور ہمیشہ خدا اس تھوڑے کھانے میں اتنی برکت دیتا کہ وہ سب کو کافی ہو جاتا۔ ایک دفعہ حضرت ام سلیمؓ نے کچھ کھانا بھجوایا۔آپؐ نے ایک خادم کو صحابہ کو بلانے کیلئے بھیجا وہ جب واپس آئے تو صحن بھرا ہوا تھا۔آنحضرت ﷺ نے کھانے میں سے کچھ کھایا اور پھر دعا کی اور دس دس کر کے صحابہ کو بلایا اور فرمایا کہ بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔خدا نے اس کھانے میں اتنی برکت دی کہ وہ تمام صحابہ میں پورا آ گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ صرف عارضی نہیں بعض مستقل مہمان بھی آپ کے پاس رہتے اور آپ ان کے رہنے اور کھانے پینے کا انتظام فرمایا کرتے تھے اور آپ کی اسی پاک سنت پر عمل کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے بھی مہمان نوازی کی اعلیٰ مثالیں قائم کیں اور بہت زریں نصائح بھی فرمائیں کہ ''زیارت کرنے والوں کو تکلیف پہنچے تو یہ معصیت میں داخل ہے۔'' حضرت مسیح موعود کے پاس جب مہمان آتے تو آپ ان کو بلا تکلف اپنی ضروریات بتانے کا کہتے اور مہمان کی خدمت داری خود فرماتے۔ایک دفعہ ایک خادم کو بیت مبارک میں بٹھایا اور ان کا کھانا خود اٹھائے ہوئے تشریف لائے اور کھانا رکھ کر فرمایا کہ آپ شروع کریں میں پانی لاتا ہوں۔

آخر میں حضور انور نے جلسہ سالانہ برطانیہ پر آنے والے مہمانوں کی ضیافت اور ان کے خیال رکھنے کے بارے میں زریں نصائح فرمائیں کہ ہمیشہ کی طرح اپنی روایات کو قائم رکھتے ہوئے مہمان نوازی کی مثالیں قائم کریں کارکنان کو سمجھائیں کہ حضرت مسیح موعود نے ہم پر جو حسن ظن کیا ہے اس پر پورا اتریں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم مہمان نوازی کا حق ادا کر سکیں۔آمین

## سارا دودھ پلا دیا

حضرت ابوبصرہ غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں قبول اسلام سے پہلے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔رسول اللہؐ نے مجھے سیر ہو کر دودھ پلایا۔صبح میں نے اسلام قبول کر لیا۔بعد میں مجھے پتہ لگا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اہل خانہ نے وہ رات بھوکے رہ کر گزاری تھی اور سارا دودھ مجھے پلا دیا تھا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد6صفحہ 397 حدیث نمبر:25968)

## جامعہ احمدیہ میں داخلہ

☆ میٹرک کا رزلٹ آ چکا ہے اس لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہش مند طلباء اپنے رزلٹ کی اطلاع فوری طور پر وکالت دیوان تحریک جدید کو دیں۔

☆ جو طالب علم جامعہ احمدیہ کے داخلہ کیلئے مندرجہ ذیل مقررہ بنیادی معیار پر پورا اترتے ہوں وہ وکالت دیوان کی طرف سے کسی مزید چٹھی کا انتظار نہ کریں بلکہ انٹرویو کیلئے مورخہ 8/اگست 2005ء صبح 7:00 بجے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں تشریف لے آئیں اور سکول/کالج کے سرٹیفکیٹ/سند کی تصدیق شدہ کاپی ساتھ لائیں اور جو طلباء بنیادی معیار پر پورا نہ اترتے ہوں وہ تشریف نہ لائیں۔

اگر کسی قسم کی وضاحت درکار ہو تو ان فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں

(047-6213563) (0300-7700328)

نوٹ: تحریری ٹیسٹ، انٹرویوز اور تفصیلی طبی معائنہ 8۔اگست سے 31۔اگست تک مکمل ہوگا اور یکم ستمبر سے پڑھائی شروع ہو جائے گی۔

اخراجات: داخلہ کی سفارش کے بعد طبی معائنہ کے اخراجات قریباً =/900 روپے ہونگے۔جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بعد جامعہ احمدیہ کا مخصوص لباس (یونیفارم) خود خریدنا ہوگا اور 4 عدد پاسپورٹ سائز فوٹو دینی ہونگی۔

زر ضمانت لائبریری اور کتب انگلش کیلئے -/100 روپے، چارپائی، چادر، تکیہ میز پوش کیلئے -/800 روپے ادا کرنے ہونگے۔ہوسٹل کا خرچ کم و بیش -/700 روپے ماہوار ہوگا۔

وظیفہ: ہوسٹل میں رہنے والے طالب علم کو 1350 روپے اور ہوسٹل سے باہر گھر پر رہنے والے طالب علم کو 700 روپے ماہوار وظیفہ منظوری کے بعد ملے گا۔

### جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے بنیادی معیار

☆ میٹرک میں کم از کم B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔

☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدواروں کی میٹرک یا ایف اے/ایف ایس سی میں سے کسی ایک میں B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدواروں کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

# خطبہ جمعہ

## جب شوریٰ پر مشورے دیں تو صرف اس لئے نہ دیں کہ اپنے علم اور عقل کا اظہار کرنا ہے بلکہ اس لئے دیں کہ ان مشوروں پر عمل کرنے اور کروانے کے لئے ہم خود بھی ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار ہوں گے تبھی تمام دنیا کے نمائندگان شوریٰ خلافت اور نظام خلافت اور نظام جماعت کی حفاظت میں سچے ثابت ہو سکتے ہیں

(مشاورت سے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں نہایت اہم نصائح)

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - فرمودہ 25 مارچ 2005ء بمطابق 25 امان 1384 ہجری شمسی، بمقام بیت الفتوح - مورڈن، لندن

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ ال عمران کی آیت نمبر 160 تلاوت کی اور فرمایا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو آخری شرعی نبی تھے اور تمام دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ جن پر خدا تعالیٰ نے وہ کلام اتارا جس نے تمام امور کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا، اللہ تعالیٰ قدم قدم پر آپ کی رہنمائی فرماتا تھا اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کا یہ کہنا کہ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو ہر اہم قومی معاملے میں اپنے لوگوں سے، اپنے ماننے والوں سے، اپنی ریاست میں رہنے والوں سے، اپنی حکومت کے زیر انتظام رہنے والوں سے، مشورہ لے لیا کر۔ تو اس آیت کے مکمل مضمون سے بھی اس امر کی وضاحت ہوتی ہے۔ یہ تمام حکم جو اللہ تعالیٰ نے آپ پر نازل فرمایا، یہ آیت جو نازل فرمائی یہ منافقین اور معترضین کی باتوں کا جواب ہے کہ تم جو یہ کہتے ہو کہ یہ نبی بڑا سخت دل اور اپنی مرضی ٹھونسنے والا ہے، کسی کی بات نہیں سنتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت سے تو ان کے لئے اتنا نرم دل واقع ہوا ہے کہ جس کی کوئی انتہا ہی نہیں ہے۔ تُو تو اپنوں کے لئے بھی مجسم رحمت ہے اور غیروں کے لئے بھی عفو اور درگزر کی تلاش میں رہتا ہے۔ اور اتنا نرم دل واقع ہوا ہے کہ جس کی کوئی مثال نہیں دی جا سکتی۔ تُو اے نبی! منافقین سے بھی صرف نظر کرتے ہوئے نرمی کا سلوک کرتا ہے اور دشمنوں سے بھی نرمی کا سلوک کرتا ہے اور نہ صرف نرمی کرتا ہے بلکہ ریاستی معاملات میں بھی مشورہ کر لیتا ہے۔ قومی معاملات میں مشورہ بھی کر لیتا ہے۔ چنانچہ ایک موقع پر رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی بن سلول کو بھی جنگ کی حکمت عملی طے کرنے کے لئے مشورے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شامل فرمایا تھا۔

اور ان منافقین کی اس بات کو ردّ کرنے کے لئے یہ دلیل بھی کافی ہے کہ جس طرح پروانوں کی طرح تیرے اردگرد یہ ایمان والے اکٹھے رہتے ہیں اگر سخت دل ہوتا تو کبھی اس طرح اکٹھے نہ ہوتے بلکہ دور بھاگنے والے ہوتے۔ اور آپؐ کی ہمدردی اور لوگوں کو اہمیت دینے نے جو بہت سے دور ہٹے ہوئے تھے، جن کو منافقین نے خراب کیا ہوا تھا، وہ بھی نرمی اور اس حسن سلوک کی وجہ سے اپنی اصلاح کرتے ہوئے آپؐ کے قریب آ گئے۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے قریب آنے کی توفیق دی۔ اور منافقین کو یہ بھی جواب ہے کہ یہ نبی تو نہ صرف اس تعلیم کے مطابق مشوروں پر بہت زور دیتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق کم علمی یا بشری کمزوریوں کی وجہ سے بعض غلط مشورے دینے والوں سے درگزر کا سلوک بھی کرتا ہے اور ان کے لئے بخشش اور مغفرت کی دعا بھی مانگتا ہے۔ بہر حال یہ ہے جس کی وجہ سے ان کو اعتراض ہے کہ یہ اپنا فیصلہ بھی کرتا ہے۔ نبی کو مشورے لینے کے بعد فیصلے کرنے کا اختیار ہے اور کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کا نبی ہے اس لئے جب تمام مشوروں کے بعد کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اسی پر توکل کرتا ہے۔ پھر بہتر نتائج کی امید، اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ پہ ہی رکھتا ہے۔ اور یہی وہ عمل ہے جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا محبوب بنایا ہوا ہے۔ اور یہی وہ اسوہ ہے جس پر چلنے کے لئے درجہ بدرجہ اپنے دائرہ اختیار کے مطابق اللہ تعالیٰ نے امت کو بھی نصیحت فرمائی ہے۔ نظام خلافت اور نظام جماعت کو بھی نصیحت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ حکم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شدت سے مشوروں کی طرف توجہ دینا یہ صرف اس لئے تھا، اس کا مقصد صرف یہ تھا کہ امت میں بھی مشوروں کی اہمیت اجاگر ہو، امت کو بھی مشوروں کی اہمیت کا پتہ لگے۔

چنانچہ اس حدیث سے اس کی وضاحت ہوتی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ”جب ﴿شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ﴾ کی آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگرچہ اللہ اور اس کا رسول اس سے مستغنی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے میری امت کے لئے رحمت کا باعث بنایا ہے۔ پس ان میں سے جو مشورہ کرے گا وہ رشد و ہدایت سے محروم نہیں رہے گا۔ اور جو مشورے کو ترک کرے گا وہ ذلت سے نہ بچ سکے گا۔“

(شعب الایمان۔ للبیہقی۔ الجزء السادس صفحہ 77,76 طبعہ اولیٰ 1990 دار الکتب بیروت)

تو نہ تو اللہ تعالیٰ کو کسی بات کے فیصلے کے لئے مشورہ چاہئے۔ اور پھر اللہ کا رسول ہے جس کو علاوہ قرآنی وحی کے بہت سی باتوں سے اللہ تعالیٰ وقت سے پہلے خود بھی آگاہ کر دیا کرتا تھا۔ تو جن باتوں کے بارے میں مشورہ لیا جا رہا ہے یا جن باتوں کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشورے لیا کرتے تھے ان سے بھی اللہ تعالیٰ آگاہ کر سکتا تھا۔ نبی کو کسی رائے کی ضرورت نہیں تھی بلکہ مشورے کی فضیلت بتانے کے لئے تاکہ امت بعد میں اس پر عمل پیرا ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشورے لیا کرتے تھے۔ تو آپؐ نے بڑی وضاحت سے فرما دیا کہ میری تو اللہ تعالیٰ رہنمائی فرما ہی دیتا ہے۔ تم لوگ اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت کو سمیٹنا چاہتے ہو تو مشوروں کو ضرور پیش نظر رکھنا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کی اسی نصیحت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسی اسوہ کی وجہ سے جماعت میں شوریٰ کا نظام بھی رائج ہے اور دنیا کے ہر ملک میں اسی شوریٰ کے نظام کی وجہ سے بھی، اس نصیحت پر عمل کرنے کی وجہ

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سے جماعت اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث بنتی نظر آتی ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مواقع پر جو مشورے لئے اس وقت میں ان کے کچھ واقعات بیان کروں گا جس سے آپؐ کے خلق کے اس عظیم پہلو پر بھی روشنی پڑتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے اس حکم کے مطابق جو آیت میں نے پڑھی ہے اس قدر مشورے لیا کرتے تھے کہ ہر ایک کو صاف نظر آ رہا ہوتا تھا کہ آپؐ جیسا مشورے لینے والا اور اچھے مشورے کی قدر کرنے والا کوئی ہے ہی نہیں۔

چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ’’میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اپنے اصحاب سے کسی کو مشورہ کرنے والا نہیں پایا۔‘‘

(سنن الترمذی ابواب فضائل الجھاد۔ باب ماجاء فی المشورۃ)

اور یہ سب کچھ جیسا کہ مَیں پہلے بیان کر آیا ہوں اس لئے تھا کہ لوگوں کو احساس ہو کہ میں جو اللہ تعالیٰ کا نبی ہو کر بعض اہم معاملات میں مشورہ لیتا ہوں یا ایسے معاملات میں مشورہ لیتا ہوں جن میں اللہ تعالیٰ کی براہ راست رہنمائی نہیں آئی ہوتی تو تم لوگوں پر اس پر عمل کرنا کس قدر ضروری ہے۔ پھر باوجود اس کے کہ آپ میں نور فراست اپنے صحابہ سے ہزاروں ہزار گنا زیادہ تھا لیکن کبھی صحابہ کے سامنے اس کا اظہار نہیں کیا بلکہ مشوروں کے وقت بھی اپنی اس عاجزی کے خُلق کو ہی سامنے رکھا۔

چنانچہ ایک روایت میں آتا ہے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں یمن بھجوانے کا ارادہ فرمایا تو حضورؐ نے صحابہ میں بہت سے لوگوں سے مشورہ طلب فرمایا۔ ان صحابہ میں ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ، طلحہؓ، زبیرؓ، اور بہت سارے صحابہ تھے، (رضی اللہ عنھم)۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی کہ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے مشورہ نہ طلب فرماتے تو ہم کوئی بات نہ کرتے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ جن امور کے بارے میں مجھے وحی نہیں ہوتی ان کے بارے میں مَیں تمہاری طرح ہی ہوتا ہوں۔ معاذؓ بتاتے ہیں کہ حضور کے اس فرمان کے مطابق جب حضورؐ رائے لے رہے تھے قوم کے ہر شخص نے اپنی اپنی رائے بیان کی۔ اور اس کے بعد حضورؐ نے فرمایا معاذ! تم بتاؤ تمہاری کیا رائے ہے؟ تو میں نے عرض کی کہ میری وہی رائے ہے جو حضرت ابوبکرؓ کی ہے۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد۔ باب الأجتھاد)

............پھر مدینہ ہجرت کرنے کے بعد بھی جب کفار نے یہ کوشش جاری رکھی کہ آپؐ کو اور مسلمانوں کو چین سے نہ بیٹھنے دیں اور تنگ کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں چھوڑتے تھے تو آپؐ نے اس کے سدِّ باب کے لئے صحابہؓ سے مشورہ لیا۔ لیکن کیونکہ ابتدائی زمانہ تھا اس لئے آپؐ کی خواہش تھی کہ تمام متعلقہ سردار جو تھے انصار میں سے بھی وہ بھی اس میں شامل ہوں تاکہ بعد میں کسی کی طرف سے بھی کوئی عذر نہ ہو۔ اس واقعہ کا تاریخ میں یوں ذکر ہوا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قریش کے تجارتی قافلے کی روانگی کا علم ہوا تو آپؐ نے اس بات کا اظہار فرمایا کہ ہم ان کے قافلے کو ضرور روکیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے مشورہ طلب کیا اور صحابہ کو قریش کے ارادوں کے بارے میں بتایا۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ صدیق کھڑے ہوئے اور اپنا موٴقف بڑے اچھے انداز میں پیش کیا۔ پھر حضرت عمر بن خطابؓ کھڑے ہوئے اور بڑے اچھے انداز میں اپنا موٴقف پیش کیا۔ پھر مقدادؓ بن عمرو کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہؐ! آپؐ نے جو ارادہ کیا ہے اس کی تکمیل کے لئے چلیں۔ ہم آپؐ کے ساتھ ہیں۔ اللہ کی قسم! ہم آپؐ سے ویسے نہیں کہیں گے جیسے بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا۔ کہ (۔) (المائدہ : 25) کہ تو اور تیرا رب جاؤ ان سے جنگ کرو ہم تو یہیں بیٹھیں ہیں۔ بلکہ ہم یہ عرض کئے دیتے ہیں کہ آپؐ اور آپؐ کا رب دشمنان دین کے ساتھ جنگ کے لئے چلیں ہم آپؐ کے ساتھ ہو کر ان سے لڑیں گے۔ اس ذات کی قسم! جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔ اگر آپؐ ہمیں بَرْكُ الغِماد (یہ یمن کے قریب ایک مقام تھا) وہاں تک بھی لے جانا چاہیں گے تو ہم وہاں تک پہنچنے کے لئے رستے کے تمام لوگوں سے لڑائی کرتے چلے جائیں گے۔ یہاں تک کہ آپ وہاں فروکش ہوں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خیر و برکت کی دعا دی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ مشورہ طلب کیا اور آپؐ دراصل انصار سے مشورہ مانگ رہے تھے اور اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ لوگ زیادہ تھے اور دوسرا مشورہ طلب کرنے کا باعث یہ بھی تھا کہ انصار نے بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر یہ کہا تھا کہ یا رسول اللہ! ہم اس وقت تک آپؐ کی حفاظت کی ذمہ داری سے بری ہیں جب تک کہ آپؐ ہمارے پاس نہیں آجاتے۔ جب آپؐ ہم میں آبسیں گے تو پھر آپؐ کی حفاظت کی ذمہ داری ہم پر ہو گی۔ ہم آپؐ سے ہر دشمن کا دفاع کریں گے جس طرح ہم اپنے بچوں اور بیویوں کا کرتے ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا اندیشہ تھا کہ کہیں انصار کی نصرت یا مدد صرف مدینہ کے اندر رہ کر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن کا مقابلہ کرنے کی حد تک محدود نہ ہو۔ اور یہ نہ ہو کہ کہیں دشمن سے مدینہ سے باہر نکل کر جنگ کرنے میں ساتھ نہ دیں۔ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورے کے لئے دوبارہ فرمایا تو سعد بن معاذؓ نے عرض کی کہ اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! شاید آپؐ کا روئے سخن ہم انصار کی طرف ہے۔ آپؐ شاید ہم سے کچھ پوچھنا چاہتے ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم درست سمجھے ہو۔ اس پر حضرت سعد بن معاذؓ نے عرض کی۔ ہم آپؐ پر ایمان لائے اور ہم نے آپؐ کی تصدیق کی اور ہم نے اس بات کا مشاہدہ کیا کہ آپؐ جو تعلیم لے کر آئے ہیں وہ برحق ہے اسی وجہ سے ہم نے آپ سے سننے اور اطاعت کرنے کا پختہ عہد کیا ہوا ہے۔ یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ اپنے ارادے کی تکمیل کے لئے چلیں۔ ہم آپؐ کے ساتھ ہیں۔ اس ذات کی قسم! جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے اگر یہ سمندر بھی ہماری راہ میں حائل ہوا اور آپؐ نے اسے پار کر لیا تو ہم بھی آپؐ کی معیت میں اسے پار کریں گے۔ ہم میں سے ایک شخص بھی پیچھے نہ رہے گا۔ اور ہم اس بات کو ناپسند نہیں کرتے کہ آپؐ ہمارے دشمن سے مقابلہ کریں۔ ہم جنگ کی صورت میں بہت صبر کرنے والے ہیں اور دشمن کے مقابلے میں آکر اپنی بات کو سچ کر دکھانے والے ہیں۔ شاید اللہ تعالیٰ آپؐ کو ہماری طرف سے وہ مقام عطا کرے جس سے آپؐ کی آنکھ ٹھنڈی ہو۔ آپ اللہ تعالیٰ کی برکت کیساتھ ہمیں ساتھ لیتے ہوئے چلیں۔ حضرت سعد بن معاذؓ کا یہ کہنا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک خوشی سے تمتمانے لگا۔

(السیرۃ النبویہ لابن ہشام، ذکر غزوہ بدر الکبریٰ، ظفر المسلمین برجلین من قریش یقفانھم علیٰ اخبارھم)

تو اس واقعہ سے جہاں آپؐ کی اس احتیاط کا پتہ چلتا ہے کہ اکثریت کی رائے بھی آنی چاہئے وہاں یہ مقصد بھی تھا کہ مشورہ دینے والے اپنی بات کا پاس بھی رکھیں گے۔ ان کے پاس کوئی عذر نہیں ہوگا کہ ہمیں تو زبردستی اس میں کھینچا گیا ہے۔ ہماری مدد تو صرف مشروط تھی، ایک حد تک تھی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی گہرائی سے انسانی نفسیات کو سمجھتے ہوئے ان سب سے مشورہ لیا۔

پھر اُس سے اس انقلاب عظیم کا بھی پتہ چلتا ہے جو آپؐ نے تھوڑے وقت میں ان لوگوں میں پیدا فرما دیا کہ کہاں تو محدود مشروط حفاظت کا معاہدہ تھا اور کہاں یہ انقلاب آیا کہ سمندروں میں کودنے کے لئے تیار ہو گئے۔ پس آپؐ کے مشورہ کا ایک یہ بھی مقصد ہوتا تھا کہ ان نئے ایمان لانے والوں کے ایمان کو بھی پرکھا جا سکے۔ ان کے دلوں کو ٹٹول کر اللہ اور اس کے رسولؐ کی محبت کا جائزہ لیا جا سکے۔ یہ نمونے آپؐ نے قائم کرنے کی اس لئے بھی کوشش کی کہ بعد میں آنے والے بھی ان نمونوں پر چلنے والے ہوں۔ آخرین بھی پہلوں سے ملنے کے نمونے دکھائیں۔ جب شوریٰ پر مشورے دیں تو صرف اس لئے نہ دیں کہ اپنے علم اور عقل کا اظہار کرنا ہے بلکہ اس لئے دیں کہ ان مشوروں پر عمل کرنے اور کروانے کے لئے ہم خود بھی ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار ہوں گے۔ اگر خود یہ قربانیاں دینے کے لئے تیار نہیں تو پھر شوریٰ کے ان نمونوں پر چلنے والے نہیں جو آپ صلی

اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہمیں نظر آتے ہیں۔اور وہ نمونے کیا تھے،اس کا اظہار آپ دیکھ چکے ہیں۔اس کی ایک جھلک ایک صحابیؓ کے ان الفاظ سے بھی یوں نظر آتی ہے۔مقداد بن اسودؓ نے کہا کہ یارسول اللہ! ہم آپؐ کے دائیں بھی لڑیں گے، بائیں بھی لڑیں گے، آپؐ کے آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے۔اور ایک روایت میں آتا ہے، یہ بھی کہا، کہ آپ کا دشمن آپؐ تک نہیں پہنچ پائے گا یہاں تک کہ وہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا آئے۔

(صحیح بخاری۔کتاب المغازی)

اور پھر یہ صرف تقریر کی حد تک نہیں تھا۔ بلکہ تاریخ اس بات کی شاہد ہے، گواہ ہے کہ اپنے عمل سے انہوں نے اپنے اس قول کو پورا کر کے دکھایا۔

**اس میں ہمارے شوریٰ کے نمائندگان کے لئے بھی ایک پیغام ہے۔اس پر غور کریں، اس پیغام کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔تبھی تمام دنیا کے نمائندگان شوریٰ خلافت اور نظام خلافت اور نظام جماعت کی حفاظت میں سچے ثابت ہو سکتے ہیں۔جیسا کہ ذکر آیا ہے کہ جب بھی مسلمانوں پر جنگیں ٹھونسی گئیں تو تبھی انہوں نے جواب دیا اور جب بھی ایسے موقعے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے ضرور مشورہ لیا۔لیکن اگر کبھی فیصلہ خود فرما بھی لیا اور بعد میں کوئی بہتر رائے سامنے آگئی تو فوراً اس بہتر رائے کو اختیار فرما لیا۔**

چنانچہ جنگ بدر کے واقعہ کا ایک روایت میں یوں ذکر آتا ہے کہ جس جگہ اسلامی لشکر نے ڈیرہ ڈالا ہوا تھا وہ ایسی اچھی جگہ نہ تھی اس پر حباب بن مُنذر نے آپؐ سے دریافت کیا کہ آپؐ نے خدائی الہام کے تحت یہ جگہ پسند فرمائی ہے یا محض اپنی رائے سے فوجی تدبیر اور حکمت عملی سے اسے اختیار کیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس بارے میں کوئی خدائی حکم نازل نہیں ہوا بلکہ یہ میری رائے، ایک حکمت عملی اور محض ایک داؤ پیچ ہے اس لئے اگر تم اس سے بہتر کوئی مشورہ دینا چاہتے ہو تو بتاؤ۔حباب نے عرض کی کہ پھر میرے خیال میں پڑاؤ کے لئے یہ جگہ اچھی اور مناسب نہیں ہے۔بہتر ہوگا کہ آگے بڑھ کر قریش سے قریب ترین چشمے پر قبضہ کر لیا جاوے۔میں اس چشمے کو جانتا ہوں اس کا پانی اچھا ہے اور عموماً ہوتا بھی کافی ہے۔وہاں مدمقابل قریش کی نسبت پانی کے زیادہ قریب ہوں گے اس لئے وہاں جا کر پڑاؤ کریں اور اس جگہ سے پیچھے جتنے کنویں ہیں ان کا پانی گہرا کر دیں۔پھر اس جگہ پر ہم ایک حوض بنائیں اور اس کو پانی سے بھر لیں اور پھر ان لوگوں سے جنگ کریں۔اس صورت میں ہم تو پانی پی سکیں گے مگر وہ پانی نہیں پی سکیں گے۔تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے بہت اچھا مشورہ دیا ہے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے ساتھ تمام لوگ اٹھ کر چل پڑے اور اپنے مدمقابل کی نسبت پانی کے زیادہ قریب پہنچ کر پڑاؤ ڈالا۔قریش اس وقت تک ٹیلے کے پرے ڈیرے ڈالے ہوئے تھے اور چشمہ خالی پڑا تھا۔مسلمانوں نے وہاں پڑاؤ ڈال کر چشمے کو اپنے قبضے میں کر لیا۔اور پھر آپؐ نے کنوؤں کے بارے میں ارشاد فرمایا اور ان کا پانی گہرا کر دیا گیا۔اور جس کنویں پر آپؐ نے خود پڑاؤ فرمایا تھا اس کو پانی سے بھر دیا گیا۔

(سیرۃ ابن ھشام زیر عنوان ''مشورۃ الحباب علی رسول اللہ'' صفحہ 548 دار المعرفۃ بیروت لبنان طبع اول 2000ء)

تو جیسا کہ میں نے بتایا تھا کہ جنگیں جب مسلمانوں پر ٹھونسی گئیں تو مجبوراً مسلمانوں کو بھی اپنے بچاؤ کے سامان کرنے پڑے۔جنگ بدر میں، جنگ کے بعد جب مسلمان جنگ جیت گئے تو بہت سے کفار قیدی بنائے گئے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد نہ تو کفار کو قتل کرنا تھا نہ قیدی بنا کر رکھنا تھا۔آپؐ کی خواہش تو یہ تھی کہ یہ جو جنگ کی مجبوری کی وجہ سے قیدی بن گئے ہیں ان کے ساتھ کس طرح زیادہ سے زیادہ نرمی کا سلوک کیا جا سکتا ہے یا ان کو آزاد کر دیا جائے۔لیکن آپؐ اپنی اس رائے کو، اس خواہش کو دوسروں کی رائے پر فوقیت نہیں دینا چاہتے تھے باوجود اس کے کہ آپؐ جو بھی فیصلہ فرماتے صحابہؓ نے اس کو بخوشی قبول کرنا تھا لیکن آپؐ کی محتاط طبیعت نے اس بات کو گوارا نہ کیا اور پھر آپؐ کا ویسے بھی یہ طریق تھا کہ قومی معاملات میں رائے اور مشورہ لے لیا کرتے تھے۔اس لئے آپؐ نے ان قیدیوں کے بارے میں کہ کیا سلوک کیا جائے مشورے کے لئے معاملہ رکھا اور اس کا روایت میں اس طرح ذکر آتا ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے اسیران بدر کے بارے میں مشورہ طلب فرمایا آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو ان لوگوں میں سے بعض پر غلبہ عطا فرمایا ہے۔حضرت عمر بن خطابؓ کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! ان کو قتل کروا دیں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض فرمایا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری بار اپنی بات دوہرائی اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان پر غلبہ عطا فرمایا ہے جبکہ کل تک وہ تمہارے بھائی تھے۔حضرت عمرؓ کھڑے ہوئے اور کہا یا رسول اللہ انہیں قتل کروا دیں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اعراض فرمایا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری بار اپنی بات دوہرائی۔اس دفعہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ کھڑے ہوئے۔اور عرض کی کہ اگر حضورؐ مناسب سمجھیں تو ان کو معاف فرما دیں اور ان سے فدیہ لے لیں۔یہ سن کر حضورؐ کے چہرے سے غم کے آثار جاتے رہے۔چنانچہ حضور نے انہیں معاف کر دیا اور ان سے فدیہ قبول فرما لیا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 243۔مطبوعہ بیروت)

تو آپؐ کی زیادہ سے زیادہ یہ کوشش ہوتی تھی کہ نرمی اور درگزر کا سلوک کیا جائے۔چاہے دشمن ہی کیوں نہ ہو جب آپ نے حضرت ابو بکرؓ کے نرمی کے سلوک کی رائے سنی تو فوراً اس پر عملدرآمد کروایا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طبیعت میں سختی تھی۔اس لئے باوجود اس کے کہ آپؐ حضرت عمرؓ کی رائے کو بڑی اہمیت دیا کرتے تھے اس موقع پر اس سے اعراض فرماتے رہے۔

چنانچہ جب ایک موقع پر حدیبیہ کے معاہدے پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار مکہ کو معاہدہ توڑنے کی سزا دینے کا فیصلہ فرمایا تو اس وقت قریش کے حوالے سے آپؐ کے دل میں نرمی نہیں آئی بلکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نرم رائے کے مقابلے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سخت رائے کو زیادہ فوقیت دی اور اس پر عمل کیا۔چنانچہ ذکر آتا ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آنحضورﷺ کو تیاری کرتے ہوئے دیکھ کر عرض کی یا رسول اللہ کیا آپ کسی علاقے کی طرف لشکر کشی کا ارادہ رکھتے ہیں۔آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! حضرت ابو بکرؓ نے کہا شاید آپ بنو اصفر یعنی اہل روم کی طرف لشکر کشی کرنا چاہتے ہیں؟ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔پھر حضرت ابو بکرؓ نے کہا کیا آپ اہل نجد کی طرف لشکر کشی کرنا چاہتے ہیں۔آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔

پھر حضرت ابو بکرؓ نے کہا پھر شاید آپؐ کا ارادہ قریش کی طرف ہے۔اس مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں میں جواب دیا۔آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ جواب سن کر ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا آپؐ میں اور ان میں معاہدے کے وقت (باہم جنگ نہ کرنے) کی مدت طے نہیں ہوئی تھی؟ صلح حدیبیہ میں ایک مدت طے ہوئی تھی یہ سن کر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں قریش کے معاہدہ کی خلاف ورزی کا علم نہیں ہوا۔راوی کہتے ہیں پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیہاتی علاقوں میں رہنے والے اور مدینے کے ارد گرد کی بستیوں میں رہنے والے مسلمانوں کو اس پیغام کے ساتھ بلا بھیجا کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ رمضان کے مہینہ میں مدینہ آ جائے۔اور یہ پیغام آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ سے مکہ والوں پر حملہ کرنے کے بارے میں مشورے کے بعد بھیجا تھا۔حضرت ابو بکرؓ نے تو حملہ نہ کرنے کا مشورہ دیا تھا اور یہ عرض کی تھی کہ یا رسول اللہ! وہ آپؐ کی قوم ہیں۔مگر حضرت عمرؓ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید کرتے ہوئے آپؐ کو مشورہ دیا اور عرض کی کہ وہ کفر کا سرچشمہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپؐ ساحر ہیں۔آپؐ جھوٹے ہیں، (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کفار یہ الزام لگاتے تھے۔نعوذ باللہ) حضرت عمرؓ نے اس موقع پر ان تمام بری باتوں کا ذکر کیا جو کفار مکہ کیا

کرتے تھے۔ اور پھر انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! عرب اس وقت تک ماتحتی قبول نہیں کریں گے جب تک اہل مکہ ماتحتی قبول نہ کرلیں۔ اس موقع پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ حضرت ابوبکرؓ کی غلط رائے ہے۔ ان کی رائے کی بہت قدر کیا کرتے تھے۔ فرمایا کہ ابوبکر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے معاملات میں بہت زیادہ نرم مزاج تھے۔ اور عمر حضرت نوحؑ کی طرح ہیں اور نوحؑ اللہ تعالیٰ کے معاملات میں چٹان کی طرح سخت تھے۔ اور اس وقت میں عمر کا مشورہ قبول کرتا ہوں۔''

(السیرۃ الحلبیہ۔ جلد 3 باب ذکر مغازیہ صفحہ 108,107 دار الکتب العلمیہ۔ بیروت)

**تو موقع و محل کے لحاظ سے آپؐ مشورہ کو اہمیت دیا کرتے تھے کیونکہ آپؐ نے دیکھا کہ اب سختی میں ہی انسانیت کی بقا ہے اس لئے آپؐ نے لشکر کشی کا حکم فرمایا۔ اس میں ان لوگوں کے لئے بھی ایک سبق ہے، نصیحت ہے جو خلیفۂ وقت کے بعض فیصلوں پر پہلے خلفاء کا یا کسی پہلے موقع پر دیئے گئے کسی فیصلے کا حوالہ دے کر کہتے ہیں کہ کیونکہ پہلے یہ ہو چکا ہے اس لئے اب بھی اس طرح ہونا چاہئے۔ تو یہ وقت وقت کے مطابق، حالات کے مطابق فیصلے ہوا کرتے ہیں۔ اور کبھی کوئی فیصلہ کسی سے بغض عناد اور کینے کی وجہ سے نہیں ہوتا۔ اصل مقصد اصلاح اور انسانیت کی قدریں بحال کرنا ہوتا ہے۔**

پھر دیکھیں احد کا واقعہ ہے جس میں توکل علی اللہ کا ایک عظیم نمونہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل تاریخ میں یوں بیان ہوئی ہے کہ ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو جمع کر کے ان سے قریش کے اس حملہ سے متعلق مشورہ مانگا کہ آیا مدینے میں ہی ٹھہرا جاوے یا باہر نکل کر مقابلہ کیا جائے۔ اس مشورے میں عبداللہ بن ابی بن سلول بھی شریک تھا۔ دراصل تو منافق تھا مگر بدر کے بعد بظاہر مسلمان ہو چکا تھا۔ اور یہ پہلا موقع تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مشورے میں شرکت کی دعوت دی۔ مشورے سے قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے حملہ اور ان کے خونی ارادوں کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ آج رات مَیں نے خواب میں ایک گائے دیکھی ہے نیز میں نے دیکھا کہ میری تلوار کا سر ٹوٹ گیا ہے۔ اور پھر مَیں نے دیکھا کہ وہ گائے ذبح کی جا رہی ہے اور مَیں نے دیکھا کہ مَیں نے اپنا ہاتھ ایک محفوظ اور مضبوط زرہ کے اندر ڈالا ہے۔ اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ فرمایا کہ مَیں نے دیکھا کہ ایک مینڈھا ہے جس کی پیٹھ پر مَیں سوار ہوں۔ تو صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ گائے کے ذبح ہونے سے تو مَیں سمجھتا ہوں کہ میرے صحابہ میں سے بعض شہید ہوں گے۔ اور میری تلوار کے کنارے ٹوٹنے سے یہ مراد ہے کہ میرے عزیزوں میں سے کسی کی شہادت ہوگی یا شاید مجھے بھی کوئی نقصان پہنچے۔ اور زرہ کے اندر ہاتھ ڈالنے سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس حملے کے مقابلے کے لئے ہمیں مدینہ کے اندر ٹھہرنا زیادہ مناسب ہوگا۔ مدینہ کے اندر ٹھہر کر مقابلہ کرنا چاہئے۔ اور مینڈھے پر سوار ہونے والی خواب کی آپؐ نے یہ تعبیر فرمائی کہ اس سے کفار کے لشکر کا سردار یعنی علمبردار مراد ہے جو مسلمانوں کے ہاتھوں سے مارا جائے گا۔ اس کے بعد آپؐ نے صحابہ سے مشورہ طلب فرمایا تو بعض اکابر صحابہ نے حالات کی مشکل کو سمجھ کر، سوچ کر اور شاید کسی قدر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب سے متاثر ہو کر یہ مشورہ دیا کہ مدینے میں ٹھہر کر ہی مقابلہ کرنا چاہئے۔ اور عبداللہ بن ابی بن سلول نے بھی یہی مشورہ دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رائے کو پسند فرمایا اور یہ فرمایا کہ یہی بہتر ہے کہ ہم مدینے کے اندر رہ کر مقابلہ کریں لیکن اکثر صحابہ اور خصوصاً نوجوان صحابہ جو بدر کی جنگ میں شامل نہیں ہوئے تھے ان میں ایک جوش تھا، شہادت کا جوش تھا اور بڑے بیتاب ہو رہے تھے۔ انہوں نے یہ اصرار کیا کہ نہیں کھلے میدان میں جا کر مقابلہ کرنا چاہئے۔ چنانچہ ان کے جوش کو دیکھ کر اور اکثریت کی رائے کو دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھیک ہے، باہر نکل کر مقابلہ کرتے ہیں۔ پھر آپؐ نے مسلمانوں کو تحریک فرمائی کہ غزوہ میں شامل ہوں اور جہاد فی سبیل اللہ میں شامل ہوں اور پھر آپؐ تیاری کے لئے اپنے گھر تشریف لے گئے۔ اس دوران میں صحابہ نے سمجھایا اور کچھ لوگوں کو خود بھی سمجھ آئی تو نوجوانوں میں سے بھی اکثریت نے اپنی رائے بدل لی کہ نہیں، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کے مطابق ہی ہمیں کرنا چاہئے اور مدینے کے اندر رہ کر ہی مقابلہ کرنا چاہئے۔ تو جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تیار ہو کر جنگی لباس پہن کر باہر تشریف لائے تو سعد بن معاذ جو انصار کے سردار تھے انہوں نے اپنی غلطی محسوس کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہو کر کہا کہ حضور کا فیصلہ ہی ٹھیک ہے اور ہم اپنے فیصلے پر شرمندہ ہیں، یہ ہمیں نہیں کہنا چاہئے تھا۔ تو یہیں مدینے کے اندر رہ کر مقابلہ کرتے ہیں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اب نہیں۔ خدا کے نبی کی شان سے یہ بعید ہے کہ وہ ہتھیار لگا کر پھر اسے اتار دے۔ قبل اس کے کہ خدا کوئی فیصلہ فرمائے۔ پس اب اللہ کا نام لے کر چلو اور اگر تم نے صبر سے کام لیا تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت تمہارے ساتھ ہوگی۔

(طبقات ابن سعد، زرقانی، سیرت ابن ہشام اور بخاری بحوالہ سیرت خاتم النبیین از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ صفحہ 486۔ 484,)

تو یہاں دیکھیں باوجود اپنی رائے مختلف ہونے کے، بعض کبار صحابہ کی رائے مختلف ہونے کے، اکثریت کی رائے کا، نوجوانوں کی رائے کا احترام کیا اور پھر نوجوانوں کی رائے بدلنے کے بعد فرما دیا (یہ بھی توکل کی ایک اعلیٰ مثال تھی) کہ نبی کی شان کے یہ خلاف ہے کہ آگے بڑھ کر پیچھے ہٹے۔ لیکن فرمایا کہ اگر تم لوگ صبر سے کام لو گے تو انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ کی مدد اور تائید بھی تمہارے ساتھ ہوگی۔ لیکن اس ہدایت کے باوجود بے صبری کی وجہ سے واضح طور پر جو جیتی ہوئی جنگ تھی اس کی وہ کیفیت نہ رہی اور مسلمانوں کو کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ تو غرض اس قسم کے بے شمار واقعات ہیں۔ جنگوں وغیرہ میں بھی اور دوسرے قومی معاملات میں بھی جن سے آپؐ کے قوم سے مشورے لینے پر روشنی پڑتی ہے۔ لیکن اس کے علاوہ بھی بہت سارے معاملات ہیں جن میں آپؐ لوگوں کے ذاتی معاملات میں اور اپنے ذاتی معاملات میں بھی اور بعض دوسرے معاملات میں بھی مشورے لیا کرتے تھے، مشورے دیا کرتے تھے۔ چنانچہ جب نماز کے لئے بلانے کے طریق کی تجویز زیر غور آئی کہ کس طرح نماز کے لئے بلانا چاہئے۔ اس وقت اذان کا رواج نہیں ہوا تھا تو بہت سارے لوگوں نے مشورے دیئے لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے خود ہی خواب کے ذریعہ سے عبداللہ بن زیدؓ اور حضرت عمرؓ کو اذان کے الفاظ سکھا دیئے۔ بہرحال جب یہ مشورے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لئے تو اس کا روایت میں اس طرح ذکر آتا ہے کہ ''اس سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کے وقت بلانے کے لئے اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ کے الفاظ بآواز بلند پکارا کرتے تھے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورہ کیا کہ کس طرح بلایا جائے۔ مختلف لوگوں نے مشورے دیئے۔ کسی نے کہا کہ عیسائیوں کی طرح ناقوس بجایا جائے، کسی نے کہا کہ یہود کی طرح بگل بجایا جائے۔ کسی نے کہا کہ آگ روشن کی جایا کرے۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مشوروں کو ناپسند فرمایا اور اسی رات انصار میں سے حضرت عبداللہ بن زیدؓ کو اور مہاجرین میں سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں اذان کے الفاظ سکھائے گئے۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا۔ اس شخص نے ان کو اذان اور اقامت سکھائی اور صبح ہونے پر وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی رویا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سنائی۔ اس پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک سچی خواب ہے۔ بلال کے ساتھ جاؤ اور اسے اذان کے وہ الفاظ سکھاؤ جو تمہیں سکھائے گئے ہیں کیونکہ اس کی آواز تم سے بلند ہے۔

حضرت عبداللہ بن زیدؓ کہتے ہیں کہ میں بلال کے ساتھ کھڑا ہوا اور ان کو اذان کے الفاظ بتاتا جاتا اور وہ بآواز بلند ان کو دوہراتے جاتے تھے۔ تو جب یہ اذان ہو رہی تھی تو اس دوران میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر میں سے سنا تو وہ بھی جلدی جلدی گھر سے دوڑتے ہوئے آئے اور وہ کہہ رہے تھے کہ یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم اس ذات کی قسم جس نے

آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں نے خواب میں ایسے ہی دیکھا ہے جیسے اب میں دیکھ رہا ہوں۔"

(المواھب اللدنیہ۔(رؤیا الاذان)۔الجزء الاول۔دارالکتب العلمیہ بیروت طبع اول 1996 صفحہ 163)(مسند احمد بن حنبل۔جامع ترمذی)

پھر بعض قومی معاملات میں بھی آپؐ عورتوں سے بھی مشورے لے لیا کرتے تھے۔ازواج مطہرات سے بھی مشورے لے لیا کرتے تھے۔حدیبیہ کے موقع پر جب صلح نامہ لکھا گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد فرمایا کہ اٹھو اور اونٹوں کو ذبح کرو۔صحابہ کو اس کا بڑا افسوس تھا اور وہ اس پر کسی طرح راضی نہ تھے۔اس لئے کہ شاید اس کو شکست سمجھتے تھے۔جب پھر بھی کوئی کھڑا نہ ہوا تو آپ ﷺ اُمّ المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے اور صحابہ کو قربانیوں کا حکم دینے والا سارا واقعہ سنایا کہ اس طرح میں نے کہا ہے اور کوئی قربانی نہیں کر رہا۔اس پر ام سلمہؓ نے کہا کہ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ اپنی بات پر عمل دیکھنا چاہتے ہیں۔تو پھر باہر نکلیں اور کسی سے کوئی بات کئے بغیر اپنے اونٹ کو قربان کر دیں اور حجام کو بلوا کے اپنا سر منڈوانا شروع کر دیں۔تو دیکھیں صحابہ خود بخود آپ کے پیچھے چلیں گے۔چنانچہ آپؐ اٹھے اور خاموشی سے اسی طرح کرنا شروع کر دیا اور جب صحابہ نے یہ نظارہ دیکھا تو وہ بھی اپنی قربانیوں کی طرف لپکے اور ذبح کرنے لگے اور ایک دوسرے کے سر مونڈھنے لگے۔تو جن لوگوں کا خیال ہے اور اعتراض کرنے والوں کی طرف سے یہ شور مچایا جاتا ہے کہ اسلام میں عورت کی رائے کی کوئی اہمیت نہیں۔اس روایت سے ظاہر ہے کہ اس موقع پر ایک عورت کی ہی ہوش وحواس پر قائم رائے، مردوں کو راستہ دکھانے کا باعث بنی تھی۔اس نے مردوں کو راستہ دکھایا تھا۔کیونکہ اس وقت جوش میں پتہ نہیں لگ رہا تھا کہ کیا کریں۔

غرض جیسا کہ میں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں مختلف نوعیت کے مشوروں کے بے شمار واقعات ہیں جن کا احاطہ ممکن نہیں۔لیکن جیسا کہ ذکر کر آیا ہوں آپؐ اصل میں تو امت کو مشوروں کی اہمیت کا احساس دلانے کے لئے ان کو مشوروں کی عادت ڈالنے کے لئے مشورے کیا کرتے تھے۔

اور اس بارے میں ایک موقع پر نصیحت کرتے ہوئے آپؐ نے فرمایا۔حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ "جس سے مشورہ لیا جاتا ہے وہ امین ہوتا ہے۔اس کو امانت کا حق ادا کرنا چاہئے۔اور پھر فرمایا کہ تم میں سے اگر کوئی اپنے بھائی سے مشورہ مانگے تو وہ اسے مشورہ دے"۔

(سنن ابن ماجہ۔کتاب الادب۔باب المستشار مؤتمن)

اور مشورے کی یہ اہمیت ہے کہ اس کو امانت قرار دیا گیا ہے اور امانت کا حق ادا کرنے کا اللہ تعالیٰ کا بڑا واضح حکم ہے۔پھر ایک روایت میں اس طرح بھی آتا ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ میری طرف جس نے بھی ایسی جھوٹی بات منسوب کی جو میں نے نہیں کہی تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔اور جس سے اس کے بھائی نے کوئی مشورہ طلب کیا اور اس نے بغیر رُشد کے مشورہ دیا یعنی بغیر غور و خوض اور عقل استعمال کئے تو اس نے اس سے خیانت کی ہے۔

(الادب المفرد)

خیانت کرنے والوں کے بارے میں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ گناہوں میں بڑھے ہوئے لوگ ہوتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ ان کو بالکل پسند نہیں کرتا۔پس مشورے بھی بڑی سوچ سمجھ کر دینے چاہئیں۔اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو یہ توفیق دے کہ وہ ان نصائح پر عمل کرنے والا ہو،اس اسوہ پر عمل کرنے والا ہو۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ مشورہ لیتے وقت کس قسم کے لوگوں سے مشورہ لینا چاہئے۔آپؐ نے فرمایا کہ سمجھدار اور عبادت گزار لوگوں سے مشورہ کرو اور مخصوص افراد کی رائے پر نہ چلو۔

(کنزالعمال جلد 3)

صرف یہی ذہن میں نہ سوچ لو کہ یہ چند افراد ہیں، عقل کی بات کر سکتے ہیں ان کے علاوہ کوئی مشورہ نہیں دے سکتا۔یہ دیکھو کہ عقل ہو اور عبادت گزار ہو۔پس اس میں بھی نمائندگان شوریٰ کے لئے توجہ اور نصیحت ہے کہ آپ لوگوں کو آپ کا یہ معیار سمجھتے ہوئے شوریٰ کا نمائندہ بنایا گیا ہے۔پاکستان میں اور دیگر ملکوں میں بعض جگہ شوریٰ ہو رہی ہیں۔اس لئے عبادتوں کے حق بھی ادا کرنے کی کوشش کریں۔اور اپنی عقل اور اپنے علم کو دعا کے ساتھ مشورے کی شکل میں ڈھالیں تبھی اللہ تعالیٰ بہتر مشورے کی توفیق عطا فرمائے گا۔اور اس میں برکت ڈالے گا۔اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔

## دعائیں کرو!

تم آئے تو بڑھنے لگیں رونقیں
نور و نکہت کی ہونے لگیں بارشیں

مبارک! سلامت یہ گھڑیاں تمہیں
سدا ان کی پاتے رہو لذتیں

خلافت کی یادیں دلوں میں لئے
تم آئے ہو پانے یہاں الفتیں

دعائیں کرو! وہ بھی آئیں "یہاں"
"وہاں" جن سے رونق پہ ہیں محفلیں

جو صبر و تحمل کو تھامے رہو
ملیں دو جہاں کی تمہیں نعمتیں

یہ "بارِ امانت" اٹھایا جو ہے
کرو ختم، اس کے لئے راحتیں!

سدا سوئے منزل ہی بڑھتے چلو!
ملیں ہر قدم پر تمہیں برکتیں!

**یعقوب امجد**

# وصایا

**ضروری نوٹ**

**مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔**

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

## مسل نمبر 48931 میں ناصرہ بیگم

زوجہ لطیف احمد قوم جالپ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیکشاہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری خالد محمود چدھڑ ولد چوہدری لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 طارق احمد قاسم بقاپوری ولد چوہدری بشارت احمد بقاپوری

## مسل نمبر 48932 میں ابرار احمد کاہلوں

ولد محمد ادریس کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312/ ر ج۔ ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابرار احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وصیت نمبر 31425 گواہ شد نمبر 2 مرزا وارث احمد وصیت نمبر 29226

## مسل نمبر 48933 میں رشید احمد باجوہ

ولد چوہدری امیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ زراعت / پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312/ ر ج۔ ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین 4/ ایکڑ واقع کتھووالی مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3147 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عنایت اللہ ولد محمد بخش اٹھوال گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد کشور وصیت نمبر 29855

## مسل نمبر 48934 میں آنسہ نواز

زوجہ وسیم احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ 3۔ حصہ از ترکہ والدین -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ نواز گواہ شد نمبر 1 عاطف نسیم ولد چوہدری نسیم احمد ڈگری گھمناں گواہ شد نمبر 2 عاطف نواز رانا ولد رانا محمد نواز مرحوم دارالعلوم وسطی ربوہ

## مسل نمبر 48935 میں محمد شریف

ولد قائم دین قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 75 سال بیعت 1945ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 3 مرلہ مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ دوکان مالیتی -/70000 روپے۔ 3۔ دو ایکڑ زمین مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان ولد محمد اشرف پنڈی بھاگو گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد ولد رانا محمد آصف پنڈی بھاگو

## مسل نمبر 48936 میں منور احمد بھٹہ

ولد خوشی محمد مرحوم قوم بھٹہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی از ترکہ والد مرحوم جس میں 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ شاکر وصیت نمبر 32804 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود وصیت نمبر 31300

## مسل نمبر 48937 میں شبانہ کنول

زوجہ محمد نواز احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ کنول گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 عمران احمد خان وصیت نمبر 31769

## مسل نمبر 48938 میں ظفر اللہ خان

ولد فتح محمد خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ زراعت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک رنگ شاہ ضلع پاکپتن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 120 کنال واقع رنگ شاہ مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10400 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/125000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 خالد رحمٰن وصیت نمبر 218220 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خان ولد ظفر اللہ خان

## مسل نمبر 48939 میں خالد اقبال

ولد محمود احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد اقبال گواہ شد نمبر 1 رضوان محمود راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 رضوان عزیز ولد ملک عبدالعزیز

## مسل نمبر 48940 میں نوید احمد

ولد منیر احمد طاہر قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد منیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ندیم ولد چوہدری بشارت احمد

## مسل نمبر 48941 میں ناصر احمد (المعروف عبدالناصر)

ولد منیر احمد طاہر قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد (المعروف عبدالناصر) گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد مرزا ولد رشید احمد مرزا راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد منیر احمد طاہر

## مسل نمبر 48942 میں زینت النساء

بیوہ شبیر احمد اختر قوم سیکر پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن زار کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ریٹائرمنٹ پر ملنے والی رقم -/190000 روپے۔ 2۔ مکان اڑھائی مرلہ میں 1/8 حصہ واقع چمن زار کالونی راولپنڈی۔ 3۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی اندازً -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زینت النساء گواہ شد نمبر 1 فواد احمد ولد بشیر احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 انس احمد ولد شبیر احمد اختر راولپنڈی

## مسل نمبر 48943 میں امتہ القیوم احمد

زوجہ احمد منور قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان میں سے حصہ ترکہ مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم منور ولد چوہدری برکت علی گواہ شد نمبر 2 رانا مبشر احمد ولد رانا کرامت اللہ خان راولپنڈی

### مسل نمبر 48944 میں ارسلان علی باسط

ولد عبدالباسط قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر بازار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارسلان علی باسط گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط والد موصی گواہ شد نمبر 2 حافظ جہانزیب قریشی ولد وسیم احمد قریشی

### مسل نمبر 48945 میں ناصر جمال امینی

ولد نصیر الدین امینی قوم راجپوت پیشہ وکالت (پریکٹس شروع نہیں کی) عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازار تلواڑاں راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر جمال امینی گواہ شد نمبر 1 خواجہ ناصر احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 حافظ جہانزیب قریشی راولپنڈی

### مسل نمبر 48946 میں محمد شکیل

ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چشتی آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شکیل گواہ شد نمبر 1 جنید احمد صباح ولد خواجہ محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 خواجہ ناصر احمد ولد خواجہ محمد یوسف راولپنڈی

### مسل نمبر 48947 میں نوید احمد قریشی

ولد عبدالوحید قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنک روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید قریشی والد موصی گواہ شد نمبر 2 شریف احمد قریشی والد مشتاق احمد قریشی راولپنڈی

### مسل نمبر 48948 میں منیر احمد خان نوری

ولد بیداد بخت خان قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد خان نوری گواہ شد نمبر 1 جنید احمد صباح راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 خواجہ ناصر احمد راولپنڈی

### مسل نمبر 48949 میں محمد ظفر اللہ

ولد میاں محمد صادق صدیق ضیاء قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوملہور راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 توحید احمد قریشی ولد عبدالوحید قریشی گواہ شد نمبر 2 خواجہ ناصر احمد ولد محمد یوسف راولپنڈی

### مسل نمبر 48950 میں نعمان احمد طاہر

ولد خالد محمود تبسم قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 1998ء ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 خواجہ ناصر احمد ولد محمد یوسف راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 جنید احمد صباح ولد خواجہ محمد یوسف

### مسل نمبر 48951 میں محمد منصور نور

ولد محمد صادق صدیق ضیاء قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوملہور راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منصور نور گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد رانا سلامت اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ڈار ولد عبدالقادر ڈار راولپنڈی

### مسل نمبر 48952 میں میاں فضل الرحمٰن

ولد میاں ظہور احمد مرحوم قوم کریالہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 47 کنال واقع دودہ مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ مکان واقع دودہ میں حصہ وارثت مالیتی -/175000 روپے۔ 3۔ بس میں 1/8 حصہ جس کی کل مالیتی -/200000 روپے ہے۔ 4۔ آٹا چکی و آرا وغیرہ میں 1/6 حصہ کی کل مالیتی -/90000 روپے ہے۔ اس وسقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد غلام احمد دودہ گواہ شد نمبر 2 لنگر خاں ولد مہرداد مرحوم دودہ

### مسل نمبر 48953 میں محمد طارق انوار

ولد انوار احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طاق انوار گواہ شد نمبر 1 خواجہ ناصر احمد ولد خواجہ محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 جنید احمد صباح ولد خواجہ محمد یوسف راولپنڈی

### مسل نمبر 48954 میں رانا طارق محمود

ولد محمد حسین مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازار تلواڑاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو کمرے مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مکان مالیتی -/600000 روپے کا شرعی حصہ ورثاء میں والدہ 5 بھائی 7 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا طارق محمود گواہ شد نمبر 1 محمد آصف رضا ولد محمد حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 حافظ جہانزیب قریشی ولد وسیم احمد قریشی

### مسل نمبر 48955 میں عدنان ارشد

ولد ارشد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان ارشد گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود والد موصی گواہ شد نمبر 2 عمران محمود ولد ارشد محمود

### مسل نمبر 48956 میں رضوان محمود

ولد ارشد محمود قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان محمود گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ولد موصی گواہ شد نمبر 2 عمران محمود والد ارشد محمود

### مسل نمبر 48957 میں عمران محمود

ولد ارشد محمود قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران محمود گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود والد موصی گواہ شد نمبر 2 رضوان محمود ولد ارشد محمود راولپنڈی

## مسل نمبر 48958 میں محمود الرحمٰن اوجلوی

ولد چوہدری جمیل الرحمٰن اوجلوی قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلریز راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان ساڑھے آٹھ مرلہ جس میں میرا حصہ -/2500000 روپے۔2۔گاڑی مالیتی -/120000 روپے۔3۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے تقریباً ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود الرحمٰن اوجلوی گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد سنوری ولد شبیر حسین سنوری راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 سید داؤد احمد ولد سید محمد یاسین

## مسل نمبر 48959 میں نفیسہ محمود

زوجہ محمود الرحمٰن قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلریز راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 40 تولہ مالیتی -/400000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نفیسہ محمود گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد سنوری راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمود الرحمٰن خاوند موصیہ

## مسل نمبر 48960 میں طاہر لقمان

ولد محمد عارف ظہور قوم مغل پیشہ الیکٹریشن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرف کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر لقمان گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد رسول بخش قریشی گواہ شد نمبر 2 بشارت امین قریشی ولد محمد امین قریشی راولپنڈی

## مسل نمبر 48961 میں طاہر لقمان

ولد محمد عارف ظہور قوم مغل پیشہ الیکٹریشن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرف کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر لقمان گواہ شد نمبر 1 محمد امین قریشی ولد رسول بخش قریشی گواہ شد نمبر 2 بشارت امین قریشی ولد محمد امین قریشی راولپنڈی

## مسل نمبر 48961 میں نیلم طاہر

زوجہ طاہر احمد منیر قوم لون پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 275 گرام۔2۔حق مہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نیلم طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد چوہدری ظہیر الدین مرحوم راولپنڈی

## مسل نمبر 48962 میں ارفعان شفیق

ولد شفیق احمد خان قوم چانڈیو بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارفعان شفیق گواہ شد نمبر 1 اعزاز احمد سرگانہ ولد مختار سرگانہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد خان والد موصی

## مسل نمبر 48963 میں محمد رفیع

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیع گواہ شد نمبر 1 عثمان داؤد ولد داؤد احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 جنید احمد صباح ولد خواجہ محمد یوسف راولپنڈی

## مسل نمبر 48964 میں شکیل احمد

ولد دبیر احمد پیر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 منصور سعید ولد سعید احمد ڈھلوں راولپنڈی

## مسل نمبر 48965 میں عاطف احمد مرزا

ولد بشارت احمد مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاطف احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 منصور سعید والد سعید احمد ڈھلوں گواہ شد نمبر 2 فواد احمد ولد بشیر احمد

## مسل نمبر 48966 میں محمد احمد عبدالولی

ولد غلام قادر مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیوٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مکان میں سے ترکہ کی رقم ملی -/72000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے اوسطاً ماہوار بصورت ٹیوٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد عبدالولی گواہ شد نمبر 1 محمد امین قریشی ولد رسول بخش قریشی گواہ شد نمبر 2 ساجد امین ولد محمد امین

## مسل نمبر 48967 میں عطاء العزیز رازی

ولد عبدالقادر رازی قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر بازار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء العزیز رازی گواہ شد نمبر 1 حافظ جہانزیب قریشی ولد وسیم احمد قریشی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 خواجہ ناصر احمد راولپنڈی

## مسل نمبر 48968 میں سعدیہ صدیق

بنت محمد صدیق خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 2 ماشہ مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ صدیق گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد موصیہ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال احمد خان وصیت نمبر 36723

## مسل نمبر 48969 میں صبیحہ ہادی

زجہ عبدالہادی قوم قانون گو پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ ایک کنال واقع لاہور اندازاً مالیتی -/850000 روپے۔2۔زیور بوزن 40 تولے اندازاً مالیتی -/270000 روپے۔3۔پرائز بانڈز مالیتی -/125000 روپے۔4۔سرٹیفیکیٹس مالیتی -/225000 روپے۔5۔حصص مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے اوسطاً ماہوار بصورت آمد حصص سرٹیفیکیٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ ہادی گواہ شد نمبر 1 سید منور احمد ولد ڈاکٹر سید محمد جی احمدی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ملک ضیاء الدین (لیفٹیننٹ کرنل) ولد ڈاکٹر لعل دین مرحوم

## مسل نمبر 48970 میں شاہد وسیم

ولد ظہور احمد قوم بروت راجپوت پیشہ زرگری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والا ضلع شیخوپورہ حال راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد وسیم گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید امجد ولد چوہدری عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد چوہدری بشارت احمد راولپنڈی

## مسل نمبر 48971 میں منیب عمر صدیقی

ولد محمد اعظم صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک کھبہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیب عمر صدیقی گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم صدیقی والد موصی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد (المعروف عبدالناصر) ولد منیر احمد طاہر راولپنڈی

### مسل نمبر 48972 میں محمد احمد مرزا

ولد رشید احمد مرزا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد منیر احمد طاہر راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد مرزا ولد رشید احمد مرزا

### مسل نمبر 48973 میں عطاء المالک

ولد عبدالماجد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد مری روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المالک گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد سنوری راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد سنوری وصیت نمبر 27905

### مسل نمبر 48974 میں مظفر احمد مرزا

ولد رشید احمد مرزا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد منیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 محمد احمد مرزا ولد رشید احمد مرزا

### مسل نمبر 48975 میں مصدق مبارک

ولد مبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک فرمان علی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصدق مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 منیب عمر صدیقی ولد محمد اعظم صدیقی راولپنڈی

### مسل نمبر 48976 میں شہریار مبارک

ولد مبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک فرمان علی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہریار مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 منیب عمر صدیقی ولد محمد اعظم صدیقی

### مسل نمبر 48977 میں انتصار احمد خان

ولد رفعت محمود خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عیدگاہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انتصار احمد خان گواہ شد نمبر 1 اثمار اعجاز خان ولد رفعت محمود خان گواہ شد نمبر 2 وقار عظیم ولد ڈاکٹر اعجاز الحق خان

### مسل نمبر 48978 میں طاہرہ صدیقہ

بنت محمد صدیق ضیاء قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملپور راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 میاں محمد عاشق ولد میاں نور محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ڈار وصیت نمبر 26259

### مسل نمبر 48979 میں امتہ الحفیظ طلعت

بنت محمد صادق صدیق ضیاء قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ طلعت گواہ شد نمبر 1 میاں محمد عاشق راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ڈار وصیت نمبر 26259

### مسل نمبر 48980 میں محمد وسیم الدین

ولد محمد وسیع الدین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جہانگیر آباد ہری پور ضلع ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ T.I.P کالونی مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔ سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/190000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد وسیم الدین گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد خالد ولد چوہدری برکت علی مرحوم ہری پور ہزاری گواہ شد نمبر 2 سید امجد حسین شاہ نقوی ولد سید اظہر حسین شاہ ہری پور ہزارہ

### مسل نمبر 48981 میں امینہ بیگم

بنت مولوی عبدالرحمٰن قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالج چوک مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/108000 روپے۔ 2۔ پرائز بانڈز مالیتی -/108500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 30843 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 30845

### مسل نمبر 48982 میں سعدیہ نعیم

بنت نعیم احمد پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ نعیم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مردان گواہ شد نمبر 2 ریاض الدین احمد مردان

### مسل نمبر 48983 میں ڈاکٹر مطلوب احمد

ولد مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ طب (میڈیکل آفیسر) عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ ایک کنال واقع پشاور مالیتی -/345000 روپے ادائیگی قسطوں میں کی جا رہی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر مطلوب احمد گواہ شد نمبر 1 سید سعادت علی شاہ وصیت نمبر 16175 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد محمود وصیت نمبر 26574

### مسل نمبر 48984 میں نصرت جہاں

زوجہ ڈاکٹر مطلوب احمد قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رام باغ مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور 10 تولے موجودہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ مزید طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مطلوب احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 26574

### مسل نمبر 48985 میں طاہر احمد

ولد محمد سعید مرحوم قوم افغان پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 سید سعادت علی شاہ ولد سید رحمت علی شاہ مردان گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد محمود وصیت نمبر 26574

### مسل نمبر 48986 میں آصفہ طاہر احمد

زوجہ طاہر احمد قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور 10 تولہ وصول شدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ طاہر گواہ شد نمبر 1 سید سعادت علی شاہ مردان گواہ

شد نمبر 2 نصیر احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 26574

## مسل نمبر 48987 میں مشہود احمد

ولد ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 30843 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 30845

## مسل نمبر 48988 میں عبدالسلام

ولد عبدالغفار قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 30843 گواہ شد نمبر 2 سید سعادت علی شاہ وصیت نمبر 16175

## مسل نمبر 48989 میں نعیم احمد

ولد محمد احمد پیشہ تدریس عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد محمود وصیت نمبر 26574 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی مردان

## مسل نمبر 48990 میں مبارک احمد

ولد محبوب احمد قوم راول پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 30843 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 30845

## مسل نمبر 48991 میں عزیز احمد

ولد عبداللطیف مرحوم قوم پٹھان پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ٹیلر ماسٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 سید احمد خان وصیت نمبر 37590

## مسل نمبر 48992 میں محمودہ منصور

زوجہ سید منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 87-169 گرام مالیتی -/132498 روپے۔ 2۔ چاندی کی قیمت -/630 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ محمودہ منصور گواہ شد نمبر 1 عادل منصور وصیت نمبر 36207 گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم خان ولد محمد الیاس خان

## مسل نمبر 48993 میں سید شاہد محمود

ولد سید محمود احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد وصیت نمبر 20455 گواہ شد نمبر 2 سید عامر محمود ولد سید محمود احمد

## مسل نمبر 48994 میں صادقہ مسرور

زوجہ مسرور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفر کمپلیکس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 600-11 گرام مالیتی -/8700 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صادقہ مسرور گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ والد موصیہ وصیت نمبر 24039 گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ وصیت نمبر 27952 ولد محمد ظفر اللہ

## مسل نمبر 48995 میں سبینہ مسعود بھٹی

زوجہ مسعود احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 217 گرام مالیتی -/123000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سبینہ مسعود بھٹی گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر مجید باجوہ وصیت نمبر 25633

## مسل نمبر 48996 میں قرۃ العین

بنت غلام احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں 10 مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 غلام احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حکیم منور احمد ولد حکیم عبدالرحمٰن کراچی

## مسل نمبر 48997 میں شیخ ندیم احمد

ولد شیخ محمد اسحاق مرحوم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 2/ ایکڑ 32 گھنٹہ پولٹری لیزڈ پلاٹ دیہہ ایڑی کراچی اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ 8/ ایکڑ پولٹری لیزڈ میرا حصہ 1/6 مالیتی -/1675000 روپے۔ 3۔ ھڈی فیکٹری واقع کراچی میں 1/6 حصہ۔ 4۔ پلاٹ خیابان سحر برقبہ 500 مربع گز میں میرا حصہ 2/13۔ 5۔ پلاٹ خیابان سحر برقبہ 500 مربع گز میں میرا حصہ 2/13۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 ہمایوں سمیع ولد عبدالسمیع کراچی

## مسل نمبر 48998 میں سارہ ندیم احمد

زوجہ شیخ ندیم احمد قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سارہ ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ ندیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان کراچی

## مسل نمبر 48999 میں شیخ موسیٰ احمد

ولد شیخ ندیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ موسیٰ احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ ندیم احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع کراچی

## مسل نمبر 49000 میں میں اسماء نصیر

بنت نصیر احمد بریار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی انگوٹھی 2 گرام مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ اسماء نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بریار والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد بریار ولد نصیر احمد بریار کراچی

## مسل نمبر 49001 میں عاصمہ شاہد

زوجہ ملک شاہد مقصود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر

اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ شاہد گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان کراچی گواہ شد نمبر 2 ملک شاہد مقصود خاوند موصیہ

## مسل نمبر 49002 میں شیخ مظفر احمد

ولد شیخ بشیر احمد مرحوم قوم شیخ میمن پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 160 مربع گز واقع بلدیہ ٹاؤن کراچی اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 فرحان شوکت ولد مبارک احمد شوکت گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد حمید احمد شاہد کراچی

## مسل نمبر 49003 میں سید قرۃ العین مظفر

زوجہ شیخ مظفر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1993ء ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سید قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 فرحان شوکت ولد مبارک احمد شوکت گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد حمید احمد

## مسل نمبر 49004 میں سائرہ نصیر

وبیوہ نصیر احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1957ء ساکن میٹرو ول سائیٹ کراچی

بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 42 گرام مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/322 روپے۔ 3۔ ترکہ از جائیداد خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ نصیر گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد گوندل ولد رشید احمد گوندل گواہ شد نمبر 2 نوید احمد گوندل ولد رشید احمد گوندل

## مسل نمبر 49005 میں حمید احمد

ولد ارشاد احمد قوم ملہی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید احمد گواہ شد نمبر 1 سید محمد اختر شاہ وصیت نمبر 30364 گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان ولد محمد اکرم کراچی

## مسل نمبر 49006 میں قمر نور

زوجہ نور اسلام قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20-116 گرام مالیتی -/92600 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر نور گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد قریشی وصیت نمبر 34499 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34903

مسل نمبر 49007 میں محمد علی ولد عبدالحمید

قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد عبدالحمید کراچی

## مسل نمبر 49008 میں رابعہ سعید

بنت شیخ سعید احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ سعید گواہ شد نمبر 1 شیخ سعید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 آدم سعید وصیت نمبر 31406

## مسل نمبر 49009 میں ماریہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد سہیل والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد مبشر احمد کراچی

## مسل نمبر 49010 میں امتہ السمیع

زوجہ خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول رخرچ شدہ بصورت زیور طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔ کاروبار میں سرمایہ -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السمیع گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد خلیل احمد کراچی

## مسل نمبر 49011 میں فضل عمر

ولد انور احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل عمر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد گوندل ولد چوہدری عبدالواحد گوندل کراچی

## مسل نمبر 49012 میں منصورہ محمود

بنت چوہدری محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ محمود گواہ شد نمبر 1 اویس محمود ولد چوہدری محمود احمد گواہ شد نمبر 2 زبیر محمود ولد چوہدری محمود احمد کراچی

## مسل نمبر 49013 میں اویس محمود

ولد چوہدری محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اویس احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمان بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی میرپور خاص

## مسل نمبر 49014 میں زبیر محمود

ولد چوہدری محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زبیر محمود گواہ شد نمبر 1 اویس محمود گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد طاہر نوکوٹ

## مسل نمبر 49015 میں نائلہ محمود

بنت چوہدری محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ محمود گواہ شد نمبر 1 اویس محمود نوکوٹ گواہ شد نمبر 2 زبیر محمود نوکوٹ

## مسل نمبر 49016 میں محمد انور احمد باجوہ

ولد ریاض احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل

صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نور احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

## مسل نمبر 49017 میں شمیم اختر

زوجہ خلیل احمد کاہلوں قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔2۔ طلائی زیور 9 گرام مالیتی -/7470 روپے۔ 3۔ خالص سونا 10 گرام مالیتی -/8300 روپے۔4۔زرعی رقبہ 8/1 ایکڑ واقع گوٹھ بستی نور مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد کاہلوں میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت 28901

## مسل نمبر 49018 میں آصفہ خلیل

بنت خلیل احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ فارغ التحصیل عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-3
میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/2490 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ خلیل گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد سدھو وصیت نمبر 32372 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

## مسل نمبر 49019 میں راشدہ خلیل

بنت خلیل احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ فارغ التحصیل عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/4980 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ خلیل گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد سدھو وصیت نمبر 32372 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

## مسل نمبر 49020 میں صبغت اللہ

ولد کرامت اللہ قوم چہل جاٹ پیشہ کارکن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صبغت اللہ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالرحمٰن مربی سلسلہ وصیت نمبر 27379 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

## مسل نمبر 49021 میں محمود احمد

ولد رحمت خان قوم وڑائچ پیشہ ہومیو پیتھ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/28000 روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی -/29000 روپے۔ 3۔ دکان واقع نفیس نگر مالیتی -/40000 روپے۔ 4۔از ترکہ والد زرعی زمین سوا ایکڑ مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500+700 روپے ماہوار بصورت پریکٹس + کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1250 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالرحمٰن مربی سلسلہ وصیت نمبر 27379 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

## مسل نمبر 490022 میں وجاہت احمد

ولد منیر احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجاہت احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد رحمت خان وڑائچ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

## مسل نمبر 49023 میں شازیہ مبشر

بنت چوہدری اللہ رکھا سدھو قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ مبشر گواہ شد نمبر 1 چوہدری اللہ رکھا شاہد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

## مسل نمبر 49024 میں شفقت پروین

بنت چوہدری اللہ رکھا سدھو قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کوئی نہیں جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شفقت پروین گواہ شد نمبر 1 چوہدری اللہ رکھا شاہد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

## مسل نمبر 49025 میں صائمہ نازش

بنت چوہدری اللہ رکھا قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ نازش گواہ شد نمبر 1 چوہدر اللہ رکھا والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

## مسل نمبر 49026 میں مختاراں بی بی

بیوہ حکیم محمد ایوب مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور سوا تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ کا 8/1 حصہ۔ قیمت اندازاً -/500000 روپے۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مختاراں بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید ارشد مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد عبدالغنی شاہ فیکٹری ایریا ربوہ

## مسل نمبر 49027 میں حلیمہ سعدیہ

بنت ملک مبارک احمد مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی زمین ایک کنال ساڑھے تین مرلے اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حلیمہ سعدیہ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ مجیب ولد سید مبارک احمد شاہ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 عامر فہیم ولد فضل محمود

## مسل نمبر 49028 میں بشریٰ بیگم

بنت ملک مبارک احمد مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ایک کنال ساڑھے تین مرلہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔2۔طلائی زیور سوا تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ مجیب ولد سید مبارک احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 عامر فہیم ولد فضل محمود

## مسل نمبر 49029 میں رانا دلشاد احمد

ولد رانا خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ نصرت آباد نزد فیکٹری ایریا اندازاً مالیتی -/140000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا دلشاد احمد گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ ولد سید عبدالغنی شاہ

## مسل نمبر 49030 میں رضوانہ رشید

بنت رشید احمد سروعہ قوم سروعہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک لاکھ روپے بصورت حق مہر وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ رشید گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مصطفیٰ احمد منور ولد صدیق احمد منور

## مسل نمبر 49031 میں رانا عبدالمجید خاں

ولد رائے عبداللہ خاں قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ایک کنال واقع باب الابواب ربوہ۔ 2۔ زرعی زمین رقبہ گیارہ ایکڑ چک نمبر 88 /ج۔ب فیصل آباد۔ 3۔ رہائشی جگہ دس مرلہ تقریباً چک نمبر 88 /ج۔ب فیصل آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1440 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/66000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالمجید خان گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اعظم خاں وصیت نمبر 22517

## مسل نمبر 49032 میں امتہ القیوم

بنت رانا محمد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 رانا محمد احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سمیع احمد ولد غلام علی خاں باب الابواب ربوہ

## مسل نمبر 49033 میں بشریٰ صدیقی

بنت ناصر احمد صدیقی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ صدیقی گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم احمد ولد عبدالقادر دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 غلام مصباح بلوچ ولد غلام محمد بلوچ ربوہ

## مسل نمبر 49034 میں شہزاد احمد ظفر

ولد ظفر احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ولد چوہدری امتیاز احمد دارالرحمت وسطی ربوہ

## مسل نمبر 49035 میں زاہد حسین

ولد طالب حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد حسین گواہ شد نمبر 1 رضا المحسن ولد تنویر احمد مہار گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد نصیر ولد نصیر احمد سیالکوٹی دارالصدر جنوبی ربوہ

## مسل نمبر 49036 میں افتخار احمد

ولد شیخ عبدالرافع مقرب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ وقار احمد ولد شیخ عبدالرافع مقرب گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد نصیر ولد نصیر احمد سیالکوٹی

## مسل نمبر 49037 میں مظفر احمد لطیف

ولد لطیف احمد جاوید قوم راجپوت پیشہ دوکانداری ہمراہ والد عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد لطیف گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد سیالکوٹی ولد حبیب اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد نصیر ولد نصیر احمد سیالکوٹی

## مسل نمبر 49038 میں رضاء المحسن

ولد تنویر احمد مہار قوم مہار پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضاء المحسن گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد مہار دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد واہلہ ولد محمد صفدر واہلہ دارالصدر جنوبی ربوہ

## مسل نمبر 49039 میں اسد مقصود چوہدری

ولد چوہدری مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد مقصود گواہ شد نمبر 1 میجر (ر) سعید احمد ولد چوہدری محمد بوٹا دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695

## مسل نمبر 49040 میں ولید احمد قریشی

ولد قیصر محمود قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولید احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود قریشی والد موصی گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد واہلہ دارالصدر جنوبی ربوہ

## مسل نمبر 49041 میں صہیب احمد

ولد حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صہیب احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین خان وصیت نمبر 28343 گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ ولد بابو محمد بخش مرحوم دارالصدر جنوبی ربوہ

## مسل نمبر 49042 میں نوید احمد

ولد ناصر احمد قوم ملک پیشہ کارکن وقف جدید عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد نصیر ولد نصیر احمد سیالکوٹی

## مسل نمبر 49043 میں امتہ القیوم

زوجہ ناصر احمد قوم لہراء جٹ پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان دارالصدر غربی میں حصہ 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاوند موصیہ

# وصیت کرنے میں سبقت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔" (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## بیکاری سے محرومی اور اس کا علاج

❁ بعض مخلصین جماعت کوئی ذریعہ معاش نہ رکھنے کے باعث تحریک جدید کی مالی قربانی کے ثواب سے بصد افسوس محروم رہتے ہیں۔ ان کی راہنمائی کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود کا حسب ذیل ارشاد پیش کیا جاتا ہے۔ فرمایا:

''احباب کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں سادہ کھائیں سادہ کپڑے پہنیں دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں کوئی احمدی بیکار نہ رہے اگر کسی کو جھاڑو دینے کا کام ملے تو وہ بھی کرے اس میں بھی فائدہ ہے بہرحال کوئی نہ کوئی کام کرنا چاہئے۔ ہر شخص کوشش کرے کہ وہ بیکار نہ رہے ............ پھیری کے ذریعہ پہلے دن ہی روزی کمائی جاسکتی ہے۔'' (مطالبات ص 118)

اللہ تعالیٰ بے روزگار مخلصین کے لئے خیر و برکت کے دروازے کھولے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## اعلان داخلہ

❁ کالج آف ہوم اکنامکس گلبرگ، لاہور نے بی۔ ایس۔ سی ہوم اکنامکس سال اول 2005ء میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 6/اگست 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 16 جولائی 2005ء ملاحظہ کریں۔

❁ سکول آف نرسنگ سروسز ہسپتال لاہور نے تین سالہ جنرل نرسنگ کورس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ اس کورس کے لئے ایف ایس سی اور میٹرک سائنس میں 45% نمبر ہونا ضروری ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15/اگست 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 17 جولائی 2005ء ملاحظہ کریں۔

❁ گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ پی اے ایف روڈ سرگودھا نے درج ذیل فیلڈز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

(i) الیکٹرونکس۔ (ii) الیکٹریکل۔ (iii) میکینیکل (iv) انسٹرومنٹیشن۔ (v) سول۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 8/اگست 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 17 جولائی 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

## تقریب شادی

❁ مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب سابق پروف ریڈر روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ راشدہ نبیلہ صاحبہ ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر وسطی ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم ملک مجیب اکرم اعوان صاحب ابن مکرم ملک محمد اکرم صاحب اعوان مورخہ 16۔ اپریل 2005ء کو محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پڑھایا۔ اسی دن رخصتی عمل میں آئی۔ مورخہ 17۔ اپریل 2005ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ دعا محترم ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ نے کروائی۔ مکرمہ راشدہ نبیلہ صاحبہ محترم چوہدری محمد شریف صاحب چہل پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی پوتی اور محترم چوہدری غلام رسول صاحب چک نمبر 219/R.B گنڈا سنگھ والا فیصل آباد کی نواسی ہیں جبکہ مکرم ملک مجیب اکرم صاحب اعوان محترم ملک محمد حسین صاحب اعوان سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کے پوتے اور محترم ملک مبارک احمد صاحب اعوان سکنہ ہجکہ ضلع سرگودھا کے نواسے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کیلئے بہت ہی بابرکت کرے۔ آمین

## نکاح

❁ مکرم ملک نوید احمد صاحب ابن مکرم ملک نصر اللہ خاں صاحب (وی پی یو بی ایل) علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح مورخہ 15 جولائی 2005ء کو کھوکھر غربی ضلع گجرات میں ہمراہ محترمہ ملک حبۃ الجمیل صاحبہ بنت مکرم ملک خلیل احمد صاحب جرمنی مکرم خرم شہزاد صاحب معلم وقف جدید نے بعوض حق مہر تین ہزار یورو پڑھا۔ بعد میں دعا بھی کروائی۔ مکرم ملک نوید احمد صاحب محترم ملک علی محمد صاحب کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2005ء

### احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے LIVE پروگرامز

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 39 واں جلسہ سالانہ مورخہ 31,30,29 جولائی 2005ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرامز احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

### جمعرات 28 جولائی 2005ء

4:00 بجے سہ پہر — براہ راست نشریات کا آغاز
4:10 بجے سہ پہر — تلاوت
4:20 بجے سہ پہر — معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ اور ڈیوٹی والوں سے حضور انور کا خطاب
5:00 بجے سہ پہر — نظمیں اور انٹرویو
5:10 بجے سہ پہر — انٹرویو مکرم منیر احمد فرخ صاحب (نائب افسر جلسہ سالانہ)

### جمعۃ المبارک 29 جولائی 2005ء

4:00 بجے سہ پہر — براہ راست نشریات کا آغاز
5:00 بجے سہ پہر — خطبہ جمعہ (براہ راست)
6:10 بجے سہ پہر — انٹرویوز (مکرم رفیق احمد حیات صاحب، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب، مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ)
8:25 بجے رات — پرچم کشائی
8:30 بجے رات — تلاوت، نظم، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا افتتاحی خطاب
10:00 بجے رات — انٹرویوز: عربی زبان میں
11:00 بجے رات — مکرم سید نصیر احمد شاہ صاحب کا مختلف مہمانان کے ساتھ پروگرام

### ہفتہ 30 جولائی 2005ء

2:00 بجے دوپہر — تلاوت قرآن کریم و نظم
☆ تقریر ''غانا میں جماعت کے قیام کے دوران پیش آنے والے ایمان افروز واقعات'' (مکرم مولانا عبدالغفار صاحب)
☆ تقریر ''دین حق کی نظر میں دیگر مذاہب کا مقام'' (مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب)
☆ تقریر ''صحابہ رسولؐ کا جذبہ اطاعت'' (انگریزی) (مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یو۔کے)
4:00 بجے سہ پہر — حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب
5:45 بجے سہ پہر — انتخاب سخن
7:30 بجے شام — تلاوت، نظم
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے روز کا خطاب
10:00 بجے رات — مختلف مہمانان کے ساتھ پروگرام

### اتوار 31 جولائی 2005ء

2:00 بجے دوپہر — تلاوت قرآن کریم، نظم
☆ تقریر ''حضرت مسیح موعود کی دین حق کے لیے غیرت'' (مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب)
☆ تقریر ''نظام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں'' (مکرم عطاء المجیب راشد صاحب)
☆ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
☆ تقریر ''آنحضرت ﷺ کا اپنی ازواج سے حسن سلوک'' (مکرم بلال ایٹکنسن صاحب)
5:00 بجے سہ پہر — عالمی بیعت
5:30 بجے سہ پہر — انٹرویوز (عربی زبان میں)
8:00 بجے رات — تلاوت، نظم، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب

# صدقہ عمر کو بڑھاتا ہے

آدمی کا صدقہ کرنا عمر کو بڑھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔ (کنز العمال)

جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کا نام "باب الصدقہ" ہے جہاں سے صدقہ و خیرات کرنے والے داخل ہونگے۔ (مسلم)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مدّ امداد مریضاں اور ہسپتال کی مدّ ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

# درخواست دعا

مکرم انعام الرحمٰن شاکر صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ مکرمہ مریم بی بی صاحبہ خانہ میانوالی ضلع نارووال بلڈ پریشر کے ساتھ دل و معدہ کی تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے خصوصی درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت سے نوازے اور ہمیں تمام پریشانیوں سے نجات دے۔ آمین

مکرم وقاص احمد صاحب نائب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بھانجی مہک صبا عمر اڑھائی ماہ مقیم انگلینڈ کے سر میں الماری گرنے سے شدید چوٹ آئی ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچی کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 26 جولائی 2005ء

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:43 |
| طلوع آفتاب | 5:17 |
| زوال آفتاب | 12:13 |
| غروب آفتاب | 7:12 |


AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-212434 فیکس:213966

البشیرز۔ اب اور بھی نمائش و ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چوکی فون 04942-423173 ربوہ 04521 211510

2 Honda Generators
for Sale
Honda E800
Honda EM 1000F
Good working Condition
Naseem Jwellers Rabwah
Ph No 212837-0300-7700369

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر:۔ فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین، ڈش انٹینا
ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
ہم آپ کے منتظر ہونگے
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فون: 7223347-7239347-7354873

New BALENO SUZUKI
...New look, better comfort

Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج-فریزر-واشنگ مشین
T.V -گیزر-ائرکنڈیشنر
سپلیٹ- ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
طالب دعا: انعام اللہ
1-لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
Email:ucpak@hotmail.com
7231680
7231681
7223204
7353105

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
ڈیلر Samsung,Sony.LG. PEL
Dawlance,Mitsubishi, Orient,
Waves, Super National
Super Asia` Success,kentex
پاکستان الیکٹرونکس
سپلٹ ائیر کنڈیشنر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر Pel) فون 5124127-5118557-0300-4256291

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

DUBAI DUBAI
PROPERTIES AT OWNERSHIP BASIS
Invest in Dubai's vibrant free hold property market
Excellent premiums / rentals returns
Residence Visa for buyer & immediate family members
M Zahid Qureshi Mansoor Ahmed
Mobile (++) 97150 462 0804 Mobile (++) 97150 6546524
Fax (++) 9716 559 6674 Tel (++) 971 4 366 3711
E.Mail: dxbproperties@yahoo.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

C.P.L 29-FD

زاہد اسٹیٹس بلڈرز اینڈ ڈویلپر
گوادر
لاہور اسلام آباد راولپنڈی کراچی اور اب
میں بھرپور اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بہترین موقع
کیونکہ بہترین سرمایہ کاری میں ہے آپ کا روشن مستقبل
چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
ایگزیکٹو چوہدری عمر فاروق
Head Office:
10-Hunza Block, Allama Iqbal Town, Lahore
042-7441210
0300-8458676
Branch Office:
41-Y Gole Plaza, Ground Floor, Defence, Lahore
Ph: 5740192, 5744284
0300-8423089
Gwadar Office:
042-7441210, 0300-8458676
Mob: 0333-4672162
Website Address:
www.zahidestates.com
E-Mail:
zanfa119@hotmail.com

بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، دانت گلنا، مٹی کھانا، پولیو کی ادویات
Pica Course 45.00 بچوں میں مٹی کھانے کی عادت کو چھڑانے کیلئے مفید کورس 30 روزہ کورس
Polio Course 300.00 پولیو بچوں کا فالج جس سے بعض اعضاء خصوصاً ٹانگیں اور بازو سوکھ جاتے ہیں 40 روزہ کورس
Baby Tonic Tabs. 25.00 شیر خوار بچوں کی دانت نکالنے کی تکالیف، چڑچڑاپن، اسہال، کمزوری کیلئے
Anti Caries For Babies 35.00 بچوں کے دانتوں کو (کیڑا لگنے) گلنے کی تکلیف کیلئے مفید کورس ہے 40 روزہ کورس
Baby Growth Course 60.00 کمزور بچوں کی ہڈیوں کی نشوونما اور جسمانی توانائی کیلئے (3 سال سے بڑے بچوں کیلئے) 30 روزہ کورس
Marasmus Course 100.00 سوکھا پن (سوکڑا) جس میں بچے کا جسم سوکھتا جاتا ہے 40 روزہ کورس
Tel: 047-6213156
Fax: 047-6212299
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
CURATIVE